میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ترکی کے صدر رجب طیب اردوان کوڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری سے نوازا

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ہندوستان کے دورے پرآئے ترکی کے صدر رجب طیب اردوان کوڈگری آف ڈاکٹر آف لیٹرس سے نوازا۔صدر ترکی رجب طیب اردوان نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کا اس عزت افزائی کے لئے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی تحریک ،خلافت تحریک اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قیام کا آپس میں دیرینہ رشتہ تھا۔علی برادران اور مہاتما گاندھی نے ہندوستان کی تحریک آزادی کو خلافت تحریک سے جوڑکر ایک تاریخی قدم اٹھایا تھا جس نے ہندوستان کو آزادی دلائی۔فخر کی بات ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ بھی اسی تحریک کا حصہ ہے۔اس موقع پر اپنے خطاب میں اردوان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ہندوستان کی مستقل رکنیت کی وکالت کرتے ہوئے کہا کہ جب تک سوا ارب آبادی والے اس ملک کو اس میں جگہ نہیں دی جاتی ہے اس وقت تک ورلڈ آرڈر جواز نہیں بن سکتا۔انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل سے ہم انصاف چاہتے ہیں لیکن اب کے اس ڈھانچہ پرانا ہو چکا ہے تو تبدیلی کا متقاضی ہے۔انھوں نے کہا کہ یہ دوسری عالمی جنگ کے ضروریات کے حل کے لئے بنایا گیا تھا اور تب سے اب تک دنیا کے حالات پوری طرح بدل چکے ہیں اور بدلے حالات کے مطابق ہمیں اس ڈھانچے کو تبدیل کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ سلامتی کونسل کے پانچ مستقل رکن ممالک کے ہاتھ میں پوری دنیا کی قسمت کا فیصلے کا ذمہ دار نہیں بنایا جاسکتا۔انھوں نے کہا کہ اس میں سوا ارب آبادی والے ہندوستان اور تقریباً اتنی ہی آبادی والے مسلم ممالک کو جگہ دینی ہوگی۔انہوں نے کہا دنیا کو آج ناانصافی کو واقعی حل کرنے والے ادارے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ہندوستان اور ترکی مستقل آواز اٹھا رہے ہیں۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے چانسلر لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ ایم اے ذکی نے اردوان کو یونیورسٹی کے ڈاکٹر ایم اے انصاری آڈیٹوریم میں منعقد خصوصی اجلاس میں اس اعزاز سے نوازا۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے اردوان کے اعزاز میں سپاس نامہ پیش کیا۔ترکی کے صدر نے دہشت گردی پر کہا اسلام کا نام لے کر دہشت گردی کرنا اسلام نہیں بلکہ توہین رسالت ہے۔انہوں نے کسی ملک کا نام لئے بغیر کہا کہ آج شام اور کچھ دوسرے ملکوں میں آئی ایس سے لڑنے کے نام پر دوسرے دہشت گرد تنظیموں کا استعمال کرنے کی حکمت عملی چلائی جارہی ہے۔لیکن ایسا کرتے ہوئے دہشت گردی کو کبھی شکست نہیں دی جاسکتی۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے اردوان کے اعزاز میں میں کہا کہ مصطفیٰ کمال پاشا اتاترک کے بعد اردوان جدید ترکی کے سب سے اہم ہیرو بن کر ابھرے ہیں۔انہوں نے اپنے ملک کو فوج کے اثرات سے آزاد کرایا اور اپنے ملک کی معیشت کو نئی راہ سجھائی ہے۔پروفیسر طلعت احمد جو کہ ماہر ارضیات اور ایک معروف سائنسداں کے طور پر جانے جاتے ہیں نے کہا کہ مختار احمد انصاری جو کہ جامعہ کے بانئین میں سے ایک تھے کا ترکی سے گہرا رشتہ تھا۔وائس چانسلر نے صدر ترکی سے گذارش کی کہ وہ جامعہ کو ارتھ کوئک رسک منیجمنٹ کے ٹیچنگ اور ریسرچ میں ترکی یونیورسٹیوں کے ذریعہ مدد دیں جس کے لئے وہ اپنی شناخت رکھتی ہے۔اس تقریب میں ہندوستانمیں ترکی کے سفیر شاکر اوذگان تورونلار سمیت مختلف ممالک کے سفیر اور اور وزارت خارجہ کے سینئر افسر موجود تھے۔تقریب میں دیگر لوگوں کے علاوہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پرو وائس چانسلر پروفیسر شاہد اشرف،رجسٹرار اے پی صدیقی آئی پی ایس سمیت یونیورسٹی کے ڈین،صدور اور اساتذہ شامل تھے۔

جاری کردہ:

میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی